میسیڈونیا سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعدازاں پروگرام کے مطابق ملک میسیڈونیا سے آنے والے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں میسیڈونیا سے 56 افراد پر مشتمل وفد شامل ہوا۔ اس وفد میں 15 عیسائی، 20 غیر احمدی مسلمان اور 21 احمدی احباب شامل تھے۔ انہوں نے بس کے ذریعہ دو ہزار کلومیٹر کا سفر طے کیا اور 32 گھنٹوں کے سفر کے بعد جرمنی پہنچے تھے۔

☆...... ایک احمدی دوست نے عرض کیا کہ میں سات سال سے احمدی ہوں اور اب جرمنی میں مقیم ہوں۔ حضور انور کو دیکھنے کی تمنا لئے جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ مجھے جلسہ بہت پسند آیا۔ حضور انور کا دیدار نصیب ہوا۔ میرا جلسہ پر آنے کا مقصد پورا ہو گیا۔

☆...... ایک اور احمدی دوست نے عرض کیا: میں میسیڈونیا سے آیا ہوں۔ اپنی جماعت کی طرف سے جرمنی کی جماعت کو مبارکباد دیتا ہوں۔ خدا ہمیں توفیق دے کہ ہم سب یہاں اکٹھے ہوتے رہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میسیڈونیا میں کیوں نہ اکٹھے ہوں؟

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ انشاء اللہ العزیز

☆...... ایک مہمان نے سوال کیا کہ عموماً یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ آخری نجات دہندہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ تو پھر اگر عیسیٰ نے آنا ہے تو کس طرح آنا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے مسیح و مہدی کے بارہ میں فرمایا تھا کہ اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ یعنی جو آنے والا مسیح و مہدی ہے۔ آپ کے ماننے والوں میں سے ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے کام کو آگے بڑھائے گا۔ اس لئے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نہیں ٹوٹتی ہے اور یہی ہمارا عقیدہ ہے۔

☆...... ایک عیسائی دوست Toni Ajtouski (ٹونی آئے تو سکی) نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا: میرا تعلق صحافت سے ہے۔ میں قبل ازیں جلسہ سالانہ جرمنی اور یو کے میں شامل ہو چکا ہوں۔ پچھلے سال جب پہلی بار میں جلسہ میں شامل ہوا تو بہت متاثر ہوا تھا کہ اتنی تعداد میں لوگ ایک بڑے اجتماع میں شامل ہیں اور سب انتظامات احسن طریق پر ہیں۔ سب لوگ ڈسپلن کے ساتھ تھے۔ ایک دوسرے کا احترام کر رہے تھے۔ پہلے میں یہ سمجھا کہ یہ سب کچھ By Chance ہے یا حقیقت میں سب کچھ اچھا ہو رہا ہے۔ مجھے لگا جیسے یہ کوئی خواب ہے۔ یہ جلسہ انسانوں کا عظیم اجتماع ہے۔ جب میں اگست میں انگلینڈ کے جلسہ میں شامل ہوا تھا اب دوبارہ جرمنی میں ہوں تو مجھے یقین ہوا کہ جلسہ کے انتظامات Perfect ہیں۔ میری عمر 52 سال ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اس طرح منظم اجتماع نہیں دیکھا۔

جلسہ کے انتظامات میں، میں نے کوئی کمی نہیں دیکھی نہ انگلینڈ میں نہ یہاں۔ میں آخر میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ کل مجھے بہت حیرانگی ہوئی جب ہم نے خلیفہ سے ملاقات کی مجھے ان سے دوسری بار سوال کرنے کا موقع ملا، جس کا جواب انہوں نے بڑے اچھے رنگ میں دیا۔ وفد کی ملاقات کے بعد انہوں نے مجھ سے بات بھی کی اور انہوں نے مجھے پہچان لیا۔ وہ روزانہ ہزاروں افراد سے ملتے ہیں۔ مجھے ان سے گرمجوشی ملی اور مجھے محسوس ہوا کہ میرے اور ان کے درمیان کوئی روک نہیں۔ میں نے دیکھا کہ وہ ایسے وجود ہیں جو ہر ایک سے محبت سے ملتے ہیں، کوئی فرق نہیں کرتے کہ کون کہاں سے آیا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ ان کو عمر دے اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔

☆...... ایک عیسائی مہمان Mone Jovanov (مونے یووانوو) نے کہا: جلسہ میں شامل ہو کر اسلام کے بارہ میرے کئی شبہات دور ہو رہے ہیں۔ مجھے اس بات کا یقین ہوا ہے کہ احمدیت ایک بڑی منظم اور مضبوط جماعت ہے۔ امسال میں نے اپنی توجہ خصوصاً حضور کے خطابات کی طرف رکھی۔ آپ کی تمام تقاریر بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے تھیں۔ تمام لوگ آپ کے مخاطب تھے اور یہی تاثر میں نے حضور کی ملاقات کے موقع پر لیا انہوں نے صبر کے ساتھ ہم سب کی باتیں سنیں۔ ہم سب کے پاس جماعت کے بارہ میں جو سوالات تھے ہم نے ان سے پوچھے۔ ان کے جوابات بہت واضح تھے۔ انہوں نے تفصیل سے جوابات دیئے۔ ان کے جوابات نے ہر اس شخص پر اثر کیا جو دل رکھتا تھا۔ ایک اتنا بڑا لیڈر اور اس تک لوگوں کی اتنی آسان رسائی ہے۔ میرا یقین ہے کہ جو لوگ وہاں موجود تھے ان پر حضور کی باتوں کا اثر ہوا اور مستقبل میں وہ حضور کے الفاظ قبول کر لیں گے اور حضور ہم سے جو چاہتے ہیں وہ بننے کی کوشش کریں گے۔

☆...... ایک احمدی دوست نے عرض کیا: میسیڈونیا میں 20 سال سے جماعت احمدیہ کا آغاز ہوا۔ گزشتہ 14 سال سے جماعت مضبوط ہے۔ ہم کرایہ کی جگہ پر ہیں اور وہ بھی کافی پرانی اور بوسیدہ عمارت ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جگہ دیکھیں اور اگر وہاں مسجد بن سکتی ہے تو مسجد بنائیں۔

☆...... ایک دوسری جماعت سے تعلق رکھنے والے احمدی دوست نے عرض کیا کہ: ہماری جماعت میں بھی جماعتی سنٹر کی ضرورت ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: دونوں جماعتیں کوشش کر لیں۔ دیکھ لیں کون جیتتا ہے۔ جہاں پہلے جگہ مل جائے وہاں پہلے سنٹر بن جائے گا۔

☆...... ایک غیر از جماعت دوست نے عرض کی کہ: سیریا کے جو مہاجرین میسیڈونیا سے گزر کر جا رہے ہیں جماعت نے ہیومینٹی فرسٹ کے ذریعہ ان مہاجرین کی 9 ماہ خدمت کی ہے۔ یہاں سے تقریباً آٹھ لاکھ سے زائد مہاجرین گزرے ہیں۔ ہم نے یونان اور میسیڈونیا کے بارڈر پر ان کی خدمت کی ہے جس پر مختلف تنظیموں نے ہمارا شکریہ ادا کیا۔

☆...... ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ: آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ میں لائن میں ساتویں نمبر پر تھا۔ ابھی تک حضور کی قربت کی حرارت محسوس کرتا ہوں۔ میں حضور انور کے ہاتھ کو بوسہ دینا چاہتا ہوں۔ میں گزشتہ سال سے دل سے احمدی تھا لیکن باقاعدہ بیعت نہیں کی ہوئی تھی اور آج باقاعدہ بیعت کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ سب کو مصافحہ کا موقع ملے گا۔

☆...... ایک غیر احمدی مسلمان صحافی Senad Rasimov (صیناد ریسیمو) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جلسہ سالانہ کے انتظامات سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ جب میں نے جلسہ میں شامل ہونے کی حامی بھری تو میرا اندازہ نہیں تھا کہ اس طرح کا جلسہ ہوگا اور اتنا کامیاب ہوگا۔ جلسہ کے دوران بہت سی باتیں ہیں جنہوں نے مجھ پر بہت مثبت اثر چھوڑا ہے۔ زندگی میں پہلی بار میں نے دیکھا کہ ایک جگہ اتنی زیادہ تعداد میں لوگ موجود ہیں۔ سب تہذیب یافتہ ہیں، کسی کے چہرے پر غصہ یا نفرت کے آثار نہیں تھے کہ دوسروں کو کم تر سمجھیں۔ تمام لوگوں کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا تھا۔ جہاں تک حضور کا وجود ہے وہ ہمیں ایسا لگا کہ گویا ان میں اللہ نے کوئی اَن دیکھی طاقت ڈال دی ہے اور یہ بات تمام لوگوں کو بھی حضور میں نظر آتی ہے جس کی وجہ سے وہ ان کی عزت و احترام کرتے ہیں اور اس بات کو میں نے بھی محسوس کیا۔

خلیفہ کی تقاریر بہت Perfect تھیں۔ بہت طاقتور تھیں جو سب پر اثر ڈال رہی تھیں۔ ان کی تقاریر لوگوں کے دلوں تک پہنچ رہی تھیں۔ میں صفائی کے معیار سے بھی حیران ہوا تھا۔ ٹائلٹس ہر وقت صاف تھیں جبکہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ تھے۔ اس بات نے ایک خاص اثر مجھ پر چھوڑا تھا۔ میرے ساتھ ایک دوست بھی آئے ہیں جو عیسائی ہیں، جلسہ کے آغاز سے ہوا ہے کہ بیان کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ اب جبکہ میں اپنے تاثرات قلم بند کر رہا ہوں۔ میرا وہ ساتھی اسلام کے بارہ میں کتب کا مطالعہ کر رہا ہے۔ اسی طرح وہ جماعت احمدیہ کی تاریخ بھی پڑھ رہا ہے اور میسیڈونیا کی جماعت نے جلسہ پر جو نظم پڑھی تھی وہ سن رہا ہے۔

☆...... ایک صحافی نے سوال کیا کہ آپ کا مقابلہ عیسائیوں کے ساتھ مشکل ہے یا دوسرے مسلمانوں کے ساتھ مشکل ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمارا کام پیغام پہنچانا ہے۔ دین کے معاملہ میں جبر نہیں ہے۔ یہ اسلام کا پیغام ہے۔ جب لوگوں کے سامنے اسلام کی حقیقی اور پُرامن تعلیم پیش کی جاتی ہے تو وہ اسے قبول کرتے ہیں۔ ہم نے نہ یورپ کو فتح کرنا ہے اور نہ امریکہ اور نہ کسی اور ملک کو۔ ہمارا مقصد صرف یہی ہے کہ لوگ خدا کو پہچاننے والے بن جائیں۔ یورپ میں مادہ پرستی زیادہ ہے۔ آجکل ایشو یہ ہے کہ مسلمان انتہا پسند ہیں ان کو ہمارے ملک میں نہیں آنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: ہم یورپین ممالک میں تبلیغی سٹال وغیرہ لگاتے ہیں جہاں بعض لوگ آکر گالیاں بھی دیتے ہیں۔ برا بھلا کہتے ہیں۔ اس پر ہم انہیں صرف یہی کہتے ہیں کہ ہماری تعلیم پڑھو اور ہمارا لٹریچر پڑھو۔ اس پر پھر ان کا رویہ تبدیل ہو جاتا ہے۔

☆...... ایک غیر احمدی مسلمان مہمان Meliha Kujundij (ملیحہ کُن جُج) نے کہا: اس جلسہ نے مجھ پر بہت مثبت اثرات چھوڑے ہیں۔ جنہوں نے میری روح کو سکون پہنچایا ہے۔ میں مختلف سیمیناروں میں شامل ہوتی رہی ہوں لیکن اس طرح کا اجتماع پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اجتماع کا اہتمام بہت عظیم الشان تھا۔ ہمارے ٹھہرنے کی جگہ بہت صاف تھی۔ دنیا کے کناروں سے اتنی بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ سب پُرامن تہذیب یافتہ لوگ تھے۔ امن ہی امن تھا۔ مسکراتے چہرے جو ہر وقت مدد کے لئے تیار تھے۔ سب کچھ اچھا تھا۔ ایک بات جو اہم نہیں وہ کھانا تھا جس کی ہمیں عادت نہیں۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ اپنے تاثرات کو صحیح طرح بیان کر سکوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

☆...... ایک غیر احمدی مسلمان مہمان Muhamed Kujundzic (محمد کُن جِچ) صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں مقدونیہ کے گروپ میں شامل

تھا۔ میں سب کچھ دیکھ کر حیران ہو رہا تھا کہ اتنی تعداد میں غیر ملکی لوگ آئے تھے۔ تعداد بہت زیادہ تھی۔ ہمارے میزبانوں کی کوشش تھی کہ ہم ایسا محسوس کریں جیسا گھر پر ہوں۔ جب بھی کسی سے مدد کے لئے کہا گیا اس نے ہماری مدد کی۔ زندگی میں پہلی بار پاکستانی لوگوں کو دیکھا۔ خصوصاً مجھے اس بات کا اعزاز حاصل ہوا کہ خلیفۃ المسیح کو اپنی آنکھوں سے دیکھوں جس کو قبل ازیں ٹی وی پر دیکھا تھا اور یہاں سب کچھ اس بات کا عملی اظہار تھا کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔

☆...... میسیڈونیا سے آنے والے ایک احمدی دوست Haliti Nasir (حالیتی ناصر) صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اللہ کا شکر ہے کہ میں جلسہ سالانہ 2016ء میں شامل ہوا اور ہم نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کی تمام دعائیں قبول فرمائے۔ میں اپنے آپ کو اپنے بھائیوں کے درمیان پا کر ایسا محسوس کرتا رہا ہوں گویا ان ایام میں جنت میں رہ رہا ہوں۔ سب کچھ بہت اچھا تھا ہمارے لئے سب سے بڑی اعزاز کی بات حضور انور سے ملاقات کی سعادت تھی۔ اللہ حضور کی حفاظت فرمائے۔

☆...... وفد میں شامل ایک غیر احمدی مسلمان مہمان خاتون Seudielbraimova (سیودیا ابراھیموا) صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں جلسہ میں پہلی بار شامل ہوئی ہوں۔ میں آپ کی تنظیم ڈسپلن سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ میں نے لوگوں کو بہت خوشگوار ماحول میں پایا۔ مجھے سب سے دلچسپ بات یہ لگی کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی کاموں میں شامل تھے اور جماعت کی مدد کر رہے تھے۔

☆......اسی طرح ایک اور غیر احمدی مسلمان مہمان Usain Kujundzi (اوسین کن بچ) صاحب نے بیان کیا: میں جلسہ میں پہلی بار شامل ہوا ہوں۔ میں آپ کی تنظیم اور نظام سے بہت متاثر ہوا ہوں اور مطمئن ہوں۔ خصوصاً جلسہ سالانہ کے نظام سے اتنی بڑی تعداد میں لوگ اور پھر ڈسپلن، محبت، مہمان نوازی سب کچھ بہت عظیم تھا۔ خلیفہ کی طرف سے بہت علمی خیالات کا اظہار کیا گیا۔ مجھے امید ہے کہ اگلے سال دوبارہ بھی آؤں گا۔

میسیڈونین وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام سات بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوا۔

بعد میں وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد میں شامل بچوں کو از راہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔